پس موجودہ حالات میں ہمیں اس دور سے سبق لینا چاہیے اور پورے عزم و حوصلہ اور ولولہ کے ساتھ علمی و دینی سرمایہ کی حفاظت اور اس کی ترقی کی طرف متوجہ ہو جانا چاہیے اس سلسلہ میں اگر مسلمان ملی تنظیم و تعمیر کا ایک ہمہ گیر پروگرام بنا کر اس کو شروع کریں تو زیادہ اچھا ہوگا ورنہ انفرادی طور پر بھی اس کام کو اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ موجودہ صورت حال سے مایوس نہ ہو کر متمول ارباب مطابع عربی، فارسی اور اردو کی پرانی کتابوں کو زیادہ سے زیادہ چھاپنے کا بندوبست کریں۔ ان کا یہ کام ایک بڑی قومی خدمت ہوگا اور امید قوی ہے کہ تجارتی طور پر بھی وہ گھاٹے میں نہیں رہیں گے۔

دارالمصنفین اعظم گڈھ ایک پرانا اور مشہور تصنیفی ادارہ ہے اور اس نے اسلامی تاریخ و سیر کی خصوصاً اور دوسرے علوم و فنون کی عموماً اردو زبان میں جو شاندار خدمات انجام دی ہیں اور علمی طریقہ پر جس طرح اسلامیات کی اشاعت کی ہے وہ اردو زبان کا سرمایۂ افتخار ہیں ملک کے حالات اس ادارہ کو بھی متاثر کئے بغیر نہیں رہے چنانچہ ابھی حال میں ادارہ کے چند ذمہ دار عمائد کی طرف سے ایک اپیل شائع ہوئی ہے جس میں ادارہ کی امداد کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اس جیسے ادارہ کی نہ صرف بقا بلکہ اس کو زیادہ سے زیادہ ترقی دینے کی سعی کرنا مسلمانوں کا خصوصاً اور ارباب ذوق کا عموماً ایک اہم وقتی فریضہ ہے امید ہے کہ دردمند اصحاب بہ تعداد کثیر اس ادارہ کے ممبر بنیں گے اور اس کو باقی رکھ کر اپنی زندگی کا ثبوت دیں گے۔